08 جولائی 2011ء

اسلامی بینکاری ادارے مقررہ تاریخ کے بعد بھی یوٹیلیٹی بلوں کو وصول کر سکتے ہیں

شریعہ اسکالرز کے مطابق اسلامی بینکاری ادارے مقررہ تاریخ کے بعد بھی کراہیت (ناپسندیدگی) کے ساتھ یوٹیلیٹی بلوں کو جمع/وصول کر سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ بی پی آر ڈی کے 2006ء کے سرکلر نمبر 3، جسے 1997ء کے سرکلر نمبر 38 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے اور وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی دیگر متعلقہ ہدایات کے مطابق جدولی کمرشل بینکوں کی تمام شاخوں بشمول اسلامی بینکوں کے لئے اپنے صارفین کے یوٹیلیٹی بلز وصول کرنا ضروری ہے۔ تاہم مشاہدہ میں آیا ہے کہ کچھ اسلامی بینکاری ادارے مقررہ تاریخ گزرنے کے بعد بلوں کی ادائیگی قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں کیونکہ تاخیر سے کی گئی ادائیگی میں شامل جرمانہ ان کے خیال میں سود ہے اس لیے وہ صارفین سے سود وصول نہیں کر سکتے۔

اس معاملہ پر تمام اسلامی بینکاری اداروں کے شریعہ ایڈوائزرز سے شریعہ ایڈوائزز فورم میں نیز اسٹیٹ بینک شریعہ بورڈ سے تبادلۂ خیال کیا گیا۔ 8 جولائی 2011ء کے آئی بی ڈی سرکلر نمبر 1 کے مطابق شریعہ اسکالرز نے اس رائے کا اظہار کیا کہ عوام کے وسیع تر مفاد اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی بینکاری ادارے مقررہ تاریخ گذرنے کے بعد یوٹیلیٹی بلز 'کراہیت' (ناپسندیدگی) کے ساتھ جمع/ وصول کر سکتے ہیں۔

لہٰذا اسلامی بینکاری اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ کے اندر اور مقررہ تاریخ گذرنے کے بعد یوٹیلیٹی بلز کی وصولی سے متعلق اسٹیٹ بینک کی ہدایات پر اپنی شاخوں میں سختی سے عملدرآمد کرائیں۔